روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 23 دسمبر 2009ء 5 محرم 1431 ہجری 23 فتح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 288

صلح کرانے کی پیشگوئی

حضرت ابوبکرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو حسن بن علیؓ کے متعلق یہ کہتے ہوئے سنا ہے۔

میرا یہ بیٹا سردار ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں میں صلح کروائے گا۔

(صحیح بخاری کتاب الصلح باب قول النبی للحسن حدیث نمبر2505)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت امام حسینؓ کی شہادت

امام حسینؓ کو دیکھو کہ ان پر کیسی کیسی تکلیفیں آئیں۔ آخری وقت میں جوان کو ابتلاء آیا تھا کتنا خوفناک ہے لکھا ہے کہ اس وقت ان کی عمر ستاون برس کی تھی اور کچھ آدمی ان کے ساتھ تھے۔ جب سولہ یا سترہ آدمی ان کے مارے گئے اور ہر طرح کی گھبراہٹ اور لاچاری کا سامنا ہوا تو پھر ان پر پانی کا پینا بند کر دیا گیا۔ اور ایسا اندھیر مچایا گیا کہ عورتوں اور بچوں پر بھی حملے کئے گئے اور لوگ بول اٹھے کہ اس وقت عربوں کی حمیت اور غیرت ذرا بھی باقی نہیں رہی۔ اب دیکھو کہ عورتوں اور بچوں تک بھی ان کے قتل کئے گئے اور یہ سب کچھ درجہ دینے کے لئے تھا۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 336)

حضرت امام حسینؓ و حسنؓ ائمۃ الہدیٰ

حضرت امام حسین اور حسن رضی اللہ عنہما خدا کے برگزیدہ اور صاحب کمال اور صاحب عفت اور عصمت اور ائمۃ الہدیٰ تھے اور وہ بلاشبہ دونوں معنوں کے رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آل تھے۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 364-365)

حضرت امام حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے ثناخواں

ہم تو دونوں کے ثناخواں ہیں۔ اصلی بات یہ ہے کہ ہر شخص کے جدا جدا قویٰ معلوم ہوتے ہیں۔ حضرت امام حسنؓ نے پسند نہ کیا کہ مسلمانوں میں خانہ جنگی بڑھے اور خون ہوں۔ انہوں نے امن پسندی کو مدنظر رکھا اور حضرت امام حسینؓ نے پسند نہ کیا کہ فاسق فاجر کے ہاتھ پر بیعت کروں کیونکہ اس سے دین میں خرابی ہوتی ہے۔ دونوں کی نیت نیک تھی۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 579-580)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی
4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری -/6000 سے -/8000 روپے تک سالانہ
2۔ کالج لیول -/12000 سے -/15000 روپے تک سالانہ
3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات -/1,00,000 روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

مکرم زکریا ورک صاحب

جرمنی میں عبدالسلام میموریل میٹنگ کا انعقاد

دنیائے سائنس کے مایہ ناز سپوت پروفیسر عبدالسلام کو آج سے تیس سال قبل 1979ء میں نوبیل انعام سے نوازا گیا تھا۔ اس ضمن میں ایک میموریل میٹنگ جرمنی کے شہر ہینز ہائم میں 29/اکتوبر 2009ء کو بیت بشیر میں منعقد ہوئی۔ اس اجلاس کے مہمان خصوصی پروفیسر عبدالسلام کے شاگرد رشید، امپیریل کالج کے پروفیسر مائیکل ڈف اور ڈاکٹر سلام کی سوانح پر 2008ء میں لکھی جانیوالی تازہ کتاب کاسمک اینگر Cosmic Anger کے مصنف گورڈن فریز تھے۔ اس اجلاس کا عنوان نظریہ یکجائی کی جانب سنگ میل The Quest for Ultimate Theory, a milestone on the way to unification of all forces تھا۔

یادگاری اجلاس کو دوحصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔

(1) نمائش (2) لیکچرز۔

نمائش میں متعدد تصاویر، ڈاکٹر سلام کے ڈپلوماز کی نقلیں، ان کے ایوارڈز، ان کی تصانیف کردہ کتابیں، ان کے بارہ میں لکھی گئی کتابیں، ان کو ملنے والے میڈلز کی کاپیاں، دیوار پر نصب کیا جانیوالا بینر جس پر لکھا تھا: Scientific thought is a common heritage of mankind، شامل تھے۔ نمائش کے لئے بیت بشیر میں عورتوں کے ہال کو استعمال کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے خاندان کے افراد نے اس ضمن میں بہت تعاون کیا اور نمائش کیلئے تصاویر، ویڈیوز، کتابیں اور نوٹ بکس بھجوائی تھیں۔ اٹلی کے ادارہ انٹرنیشنل سینٹر فار تھیوریٹیکل فزکس نے ایک سی ڈی بھجوائی جس میں ڈاکٹر صاحب کی 90 کے قریب تصاویر تھیں۔ اسی طرح امپیریل کالج لندن نے بھی بہت ساری تصاویر، اخباروں کے تراشے اور ڈاکٹر سلام کے سائنسی مقالوں کی کاپیاں بھجوائیں۔ امپیریل کالج کے پروفیسر ٹام کبل اور پروفیسر مائیکل ڈف نے بھی تصاویر بھجوائیں۔ اس کے علاوہ قائداعظم یونیورسٹی کے پروفیسر ہود بھائی، سٹین فورڈ کے پروفیسر جوگیش پتی، سرن جینوا کے صحافی گورڈن فریز اور کینیڈا سے خاکسار نے بھی تصاویر، سائنسی مقالے اور اخبارات (جنگ، ڈان) کے تراشے بھجوائے تھے۔ اس نمائش کے انتظام میں قریب چار ماہ کا عرصہ لگا تھا۔

لیکچرز کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ اس حصہ میں ماڈریٹر کے فرائض مکرم بلال اسلم (طالب علم ہائیڈل برگ یونیورسٹی) نے سرانجام دئے۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدہٗ ان آیات کریمہ کا ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد لیکچرز شروع ہوئے۔ فرانس میں مقیم سائنس جرنلسٹ گورڈن فریز نے ڈاکٹر سلام کی زندگی پر لیکچر دیا، جبکہ ڈاکٹر سلام کے سائنسی کارناموں پر ہمبرگ کے سائنسدان ڈاکٹر ساشا ایشبورن Dr. Sascha Eschborn نے لیکچر دیا۔ اس کے بعد ڈاکٹر نعیم طاہر (ڈارم سٹاٹ کے سینئر سائنسدان)، ڈاکٹر عبدالسلام مرحوم کے بھائی چوہدری محمد عبدالرشید صاحب (لندن) اور آپ کے بھتیجے پروفیسر احمد جمال ماجد (وی آنا) نے تقاریر کیں۔ ازاں بعد امپیریل کالج کے پروفیسر اور ڈاکٹر عبدالسلام کے شاگرد رشید مائیکل ڈف نے دلچسپ تقریر کی۔ جو احباب اس تقریب باسعید میں شرکت نہ کر سکے تھے انہوں نے پیغامات بھجوائے تھے چنانچہ پروفیسر ٹام کبل اور پروفیسر پرویز ہود بھائی کے پیغامات سنائے گئے۔

پروفیسر ٹام کبل نے اپنے پیغام میں فرمایا:

Abdus Salam was a man of great humanity and generosity who left behind him many devoted friends and colleagues, for whom he was a true inspiration. He is sadly missed, but his legacy lives on.

ترجمہ: عبدالسلام ایک ایسی شخصیت تھے جو خلوق خدا پر شفیق، مہربان اور فراخدل تھی۔ آپ نے اپنے پیچھے بہت سے پُرخلوص دوست اور ساتھی چھوڑے ہیں، جن کے لئے آپ کا وجود تخلیقی کاموں کی تحریک تھا۔ آپ کو بہت یاد کیا جائے گا لیکن آپ کے کارہائے نمایاں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

بوسٹن یونیورسٹی کے نوبیل انعام یافتہ پروفیسر شیلڈن گلاشو نے ایک مضمون بھجوایا تھا جو انہوں نے 1997ء میں پروفیسر عبدالسلام کی وفات کے بعد لکھا تھا۔ اس کا جرمن ترجمہ واسم غفار نے کیا تھا۔ پروفیسر جوگیش پتی کے مضمون کا ترجمہ نوید حمید نے کیا تھا۔ اس کے علاوہ درج ذیل افراد نے تہنیتی پیغامات بھجوائے تھے۔

پروفیسر لوئیس سلام (آکسفورڈ)، ڈاکٹر عزیزہ رحمٰن (ڈاکٹر سلام کی صاحبزادی، کیلی فورنیا)، احمد سلام، عمر سلام، خاکسار (اردو میں ڈاکٹر سلام پر تین کتابوں کا مؤلف)، پروفیسر سری نواسن (ڈائریکٹر آئی سی ٹی پی اٹلی)، جیک سٹائن برگر (نوبیل لارئیٹ، سرن میں طبیعات دان)، گیبرئیل وینے زیانو (سرن کا سائنسدان اور سٹرنگ تھیوری کا خالق)۔ بعد ازاں حاضرین کو تین منٹ کا ایک ویڈیو دکھلایا گیا جس میں ڈاکٹر سلام نے اپنی تھیوری کی وضاحت کی تھی اور ان کو نوبیل انعام لیتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ تقریب میں موجود مہمانوں میں کئی ایک نامور سائنسدان، پروفیسرز، طالبعلم، سیاست دان، صحافی اور دیگر افراد موجود تھے۔ پریس کی طرف سے ایم ٹی اے نے اس پروگرام کو ریکارڈ کیا نیز جنگ اخبار کا نمائندہ بھی موجود تھا۔ جرمن اخبار Bergerstrasser Anzeiger کے نمائندہ نے بھی اس اجلاس کی رپورٹنگ کی۔

آخر پر حاضرین کو تحائف دیئے گئے اور اس کے بعد تمام مہمانوں نے عشائیہ میں شرکت کی۔ ایم ٹی اے نے معزز مہمانوں میں سے کئی ایک کا انٹرویو لیا جس کے لئے ترجمہ کے فرائض داؤد احمد ناصر نے سرانجام دئے تھے۔ مہمانوں کے تاثرات ریکارڈ کرنے کیلئے گیسٹ بک رکھی گئی تھی جس میں مہمانوں نے اپنے مثبت تاثرات کا اظہار کیا تھا۔

(اس رپورٹ کے لکھنے میں بلال اسلم جرمنی نے موادفراہم کیا تھا، جزاہ اللہ)۔

تقریب تقسیم اسناد وانعامات

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیراہتمام ادارہ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ربوہ کو مورخہ 10 دسمبر 2009ء کو سیمینار ہال ایوان محمود میں بعد نماز عصر سہ پہر 4 بجے اپنی چھٹی تقریب تقسیم اسناد وانعامات منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

تقریب کے مہمان خصوصی مکرم اکبر احمد عدنی صاحب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب ڈائریکٹر دارالصناعۃ نے رپورٹ پیش کی اور ادارہ کا تعارف پیش کرتے ہوئے بتایا حضرت مصلح موعود کی ذات بابرکات سے مختلف رنگوں میں علم و معرفت کے چشمے جاری ہوئے۔ دینی علوم کے چشمے بھی آپ نے جاری فرمائے اور دنیاوی علوم کے چشمے بھی پھوٹ نکلنے کا موجب بھی آپ ہی کی ذات گرامی ہے۔ آپ نے اس ضمن میں جو تعلیمی ادارے قائم فرمائے اور انہیں ترقی دینے میں جماعت کی جس طرح راہنمائی فرمائی، ادارہ دارالصناعۃ کا قیام بھی اس کی ایک کڑی ہے۔

آج کے ترقی یافتہ دور میں جبکہ بیروزگاری دن بدن بڑھتی جارہی ہے کسی بھی ملک میں تمام تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لئے ملازمتیں دینا ناممکن ہوتا ہے مگر ہنر مند نوجوان اپنے وسائل کے مطابق کچھ نہ کچھ کرنے کی ہمت رکھتا ہے۔ شعبہ ہائے زندگی کے بیشمار کام ہیں جن میں الیکٹریشنوں، پلمبروں، ویلڈروں اور کارپینٹروں کی ضرورت بڑھتی جارہی ہے اور بڑھتی رہے گی۔

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1934ء میں قادیان میں نوجوانوں کو ہنر سکھانے اور انہیں مفید شہری بنانے کیلئے جس ادارہ کی بنیاد رکھی تھی۔ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو از سر نو اس کے آغاز کی توفیق ملی۔ ربوہ میں بے روزگار خدام کو ہنر سکھانے کیلئے کسی مستند ادارے کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی جس کی سفارشات مرکزی مجلس شوریٰ نے بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں پیش کی تھیں۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (جب آپ ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے) کی خواہش پر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو اس ادارے کے قیام کی توفیق ملی۔

اس ادارے کی منظوری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عطا فرمائی اور از راہ شفقت اس ادارے کا نام دارالصناعۃ تجویز فرمایا۔ ربوہ میں 15 فروری 2004ء سے باقاعدہ آٹو مکینک کی کلاس شروع ہوئی جبکہ مئی 2004ء سے آٹو الیکٹریشن، ککنگ اور کارپینٹر کی کلاس کا اجراء ہوا۔

دارالصناعۃ میں اب تک 990 طلباء داخلہ لے چکے ہیں جبکہ پاس آؤٹ ہونے والے طلباء کی تعداد 746 ہے۔ اس ادارہ سے پاس آؤٹ ہونے والے طلباء میں سے بہت سے طلباء ایسے ہیں جو خدا تعالیٰ کے فضل سے مختلف شعبہ جات میں نمایاں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ادارہ ہذا میں جو ٹریڈز سکھائے جارہے ہیں ان کی معاشرے میں بہت مانگ ہے نیز آمد کا معقول ذریعہ بھی ہیں۔ اس امر کے پیش نظر اس ادارے میں آجکل آٹو مکینک، ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ، ووڈ ورک، آٹو الیکٹریشن، جنرل الیکٹریشن اور پلمبنگ کی کلاسز جاری ہیں۔ ڈرائیونگ اور کمپیوٹر کلاسز ایوان محمود میں جاری ہیں۔

رپورٹ کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے مختصر خطاب کیا اور مختلف ٹریڈز میں سیشن کے آخر پر ہونے والے فائنل امتحان میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء میں اسناد و انعامات تقسیم کئے۔ مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب نے مہمان خصوصی و دیگر مہمانان اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا جس کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے اختتامی دعا کروائی۔ دعا کے بعد تمام مہمانان اور حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ (رپورٹ: ایم۔ اے۔ رشید)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) | قیمت 5 روپے

گلی کی صفائی

گلیوں میں کوئی گند نظر نہیں آنا چاہئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

صفائی نصف ایمان ہے۔لیکن اس کی طرف اتنی توجہ نہیں دی جاتی جتنی توجہ کی یہ مستحق ہے۔اس مضمون کا مقصد احباب جماعت کو صفائی کی طرف توجہ دلانا ہے۔خاص طور پر گھر سے باہر سڑکوں ،رستوں کی صفائی کرنا اور تعمیرات کے دوران ملبہ کو بروقت اٹھانا اور تعمیراتی سامان کو اپنے گھروں کے اندر رکھنا۔تا کہ پورا ماحول اس سے متاثر نہ ہو اور ہمارا شہر صاف نظر آئے۔ صفائی کے حوالے سے ہماری تعلیم اور کچھ ہدایات پیش خدمت ہیں ان پر خود بھی عمل کریں اور اپنے گھروں میں بھی ان پر عمل کروائیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔آمین

سید محمود احمد
صدر تزئین ربوہ کمیٹی

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اور جہاں تک تیرے کپڑوں (یعنی قریبی ساتھیوں) کا تعلق ہے تُو (انہیں) بہت پاک کر۔اور جہاں تک ناپاکی کا تعلق ہے تو اس سے کلیّۃً الگ رہ۔

(المدثر:6,5)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اپنے کپڑے صاف رکھو، بدن کو اور گھر کو اور کوچہ کو اور ہر ایک جگہ کو جہاں تمہاری نشست ہو پلیدی اور میل کچیل اور کثافت سے بچاؤ یعنی غسل کرتے رہو اور گھروں کو صاف رکھنے کی عادت پکڑو''

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔صفحہ 32 بحوالہ تفسیر جلد نمبر 4 صفحہ 496)

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین لعنتی امور سے بچنا چاہئے یعنی عوامی گزرگاہ پر گندگی پھیلانا، سڑکوں پر گندگی پھیلانا اور سایہ دار مقامات پر گند پھیلانا۔

(سنن ابوداؤد کتاب الطہارۃ، حدیث نمبر 26)

حضرت یحییٰ بن حبانؓ بیان کرتے ہیں حضرت معاذ بن جبلؓ ایک آدمی کے ہمراہ کسی شخص کی عیادت کے لئے گئے۔رستہ میں حضرت معاذؓ جو بھی ایذاء رساں چیز دیکھتے اسے پکڑ کر راستہ سے ہٹا دیتے۔اس پر وہ شخص (جو آپ کے ساتھ تھا) معاذؓ سے آگے نکل گیا اور جب اسے کوئی تکلیف دہ چیز نظر آتی تو اسے راستہ سے دور کر دیتا۔حضرت معاذؓ نے اس سے پوچھا تجھے ایسا کرنے پر کس نے اکسایا ہے۔تو اس نے جواب دیا میں نے ابھی ابھی آپ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔حضرت معاذؓ نے اسے بتایا کہ جو راستہ سے ایذاء رساں چیز دور کرتا ہے اس کے بدلہ میں اس کی نیکی لکھی جاتی ہے اور جس کیلئے نیکی لکھ دی جاتی ہے وہ جنت میں جائے گا۔

(اتحاف الخیرۃ المہرہ، باب نمبر 25 حدیث نمبر 1270)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

''محلوں میں بڑا گند ہوتا ہے غیر لوگ جب دیکھتے ہوں گے تو باہر جا کر کیا کہتے ہوں گے کہ یہ احمدی تقریریں کرتے وقت تو کہتے ہیں قرآن مجید کا حکم ہے صفائی کرو اور گندگی سے بچو لیکن ہم نے ان کے محلے دیکھے ہیں بدبُو کے مارے ان میں سے گزرا نہیں جاتا۔متعفن نالیاں ہیں، راستوں پر گند پڑا رہتا ہے اور کوئی صفائی نہیں کرتا۔میں نے توجہ دلائی تھی کہ محلے والے مل کر اس گند کو دُور کریں اور گڑھے وغیرہ پُر کر کے جگہیں ہموار کر دیں۔آخر لوگ روٹیوں کی دعوت کھانے کے لئے جاتے ہیں یا نہیں؟ پھر کیا وجہ ہے کہ اس کام کے لئے لوگوں کو دعوت دی جائے اور وہ نہ آئیں۔ہوسکتا ہے کہ ایک دن دارالرحمت والے سارے شہر کی دعوت کر دیں اور کہیں آؤ سب مل کر ہمارے محلّہ کی صفائی کرو، پھر کسی دن دارالفضل والے سب شہر کو بلالیں کہ آؤ ہمارے محلّہ کی صفائی کر دو۔آخر کیا وجہ ہے کہ روٹی کی دعوت میں تو ہم جا سکتے ہیں لیکن کام کی دعوت میں ہم نہیں جا سکتے۔''

(فرمودہ 24رجنوری 1936ء از خطبات محمود جلد 17)

پھر فرمایا''اگر ہر محلّہ میں لوگ اپنے اپنے دروازوں کے آگے گند جمع نہ ہونے دیں تو اس طرح بھی بہت حد تک صفائی ہوسکتی ہے۔ان امور کی طرف توجہ نہ کرنے کے نتیجہ میں کتنی بیماریاں ہیں جو آتی ہیں۔ہیضہ، طاعون، ٹائیفائڈ وغیرہ سب بیماریاں گندگی سے ترقی پاتی ہیں اور غلاظت کا نتیجہ ہوتی ہیں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی کئی دفعہ صحابہ سے اس قسم کا کام لے لیا کرتے۔ایک دفعہ آپ نے حکم دیا کہ آوارہ کُتّے مارو چنانچہ صحابہ کُتّے مارتے رہے۔پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہاں تک فرمایا ہے کہ اگر ایک کانٹا بھی راستہ سے ہٹا دیا جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ثواب ملتا ہے۔جب راستہ سے کانٹا ہٹانے والے کا ثواب ہے تو یہاں جو ڈھیروں ڈھیر غلاظت پڑی ہوتی ہے کیا اسے دور کرنے کا ثواب نہیں ہوگا۔''

(خطبات محمود جلد 15 خطبات 1935ء صفحہ 628)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''گھر کا جو ماتھا ہے وہ صاف ہونا چاہئے جس طرح ہمارے چہرہ پر نجاست لگی ہوئی ہو تو دیکھنے والے اسے پسند نہیں کریں گے اور نہ آپ اس کو پسند کریں گے اسی طرح آپ کے گھر کا جو فرنٹ ہے اس کا جو چہرہ (ماتھا) ہے وہ بھی آپ ہی کا چہرہ ہے اسے صاف رکھنا چاہئے بعض لوگوں کو عادت ہوتی ہے کہ وہ گھر کے اندرونے حصہ کو صاف کرتے ہیں تو کُوڑا کرکٹ عین دروازہ کے سامنے پھینک دیتے ہیں کُوڑا کرکٹ پھینکنے کے لئے اگر کوئی انتظام نہیں تو وہ ہونا چاہئے اور اگر ہے تو گند اسی جگہ پھینکنا چاہئے جہاں ایسا کرنے کے لئے انتظام کیا گیا ہے اور اگر پہلے سے کوئی انتظام موجود نہیں تو جماعتی نظام کو یا دوسرے جو نظام ہیں ان کو اس طرف متوجہ کرنا چاہئے اور کہنا چاہئے کہ ایسا انتظام کرو کہ ہماری گلیوں میں گندگی نہ ہو۔پھر گلیوں کی نالیاں بھی صاف رکھنی چاہئیں پھر صرف ظاہری پاکیزگی ہی اصل چیز نہیں بلکہ یہ تو ایک علامت ہے ایک ذریعہ ہے اندرونی پاکیزگی کا اس لئے دل کے خیالات پاک ہونے چاہئیں آنکھیں پاک ہونی چاہئیں...... زبان پاک ہونی چاہئے...... زبان اور مکان کے ماحول کی پاکیزگی کی ذمہ داری مقامی نظام پر ہے......اور جو اپنی عمر کے لحاظ سے خدام ہیں ان کے نفوس کی اور ان کے جسموں کی ظاہری صفائی اور پاکیزگی اور محلے کی گلیوں کی صفائی اور پاکیزگی کی ذمہ داری خدام الاحمدیہ پر ہے اور گھروں کے اندر کی صفائی اور پاکیزگی کی ذمہ داری اس شخص پر ہے جس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گھر کا راعی قرار دیا ہے یعنی صاحب خانہ کی۔اگر وہ اپنی اس ذمہ داری کو نہیں نبھاتا تو وہ نظام کے سامنے جواب دہ ہوگا...... سڑکوں کی صفائی کی ذمہ داری...... خدام الاحمدیہ پر ہے گھروں کے اندر کی جو صفائی ہے وہ مالک خانہ کی ذمہ داری ہے ربوہ میں رہنے والا ہر شخص اس بات کا ذمہ دار ہے کہ وہ اپنے ماحول کو گندہ نہ ہونے دے...... بازاروں کی ناپاکی جو ہے وہ بھی دور ہونی چاہئے بعض دکاندار کھانے کی بعض ایسی چیزیں بیچتے ہیں جنہیں...... کھانے والے ان کی دوکانوں پر ہی کھاتے ہیں اور چھلکوں کو وہیں پھنک دیتے ہیں......غرض شہر کو صاف رکھا جائے تا...... جو لوگ ربوہ آئیں وہ ظاہری طور پر بھی ایک نہایت پاکیزہ شہر میں داخل ہو رہے ہوں پاکیزہ دل شہر میں بسنے والے ہوں پاکیزہ زبانیں اس فضا میں باتیں کرنے والی ہوں پاک آنکھیں اس ظاہری روشنی سے فائدہ اٹھا رہی ہوں روحانی آنکھیں پاکیزگی پھیلانے والی ہوں......پس ساری جماعت ایک ہو کر اس مقصد کے حصول کے لئے ہر وقت کوشاں رہے جس مقصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے اس جماعت کو قائم کیا ہے''۔

(خطبہ جمعہ یکم نومبر 1968ء خطبات ناصر جلد دوم صفحہ 367 تا 378)

پھر فرمایا:

''جمعہ کو چھٹی ہوتی ہے۔پس ربوہ کے محلے یہ انتظام کریں کہ کم ازکم ہر جمعہ کو (اس کے علاوہ اور دنوں میں بھی عصر کے بعد ہوسکتا ہے) محلوں کی صفائی کی طرف خصوصی توجہ دیں اور ''مانج کوچ'' کر اسے بالکل صاف ستھرا شہر بنادیں۔یہاں کوئی گند اور کوئی ایذا سڑکوں پر نظر نہیں آنی چاہئے۔...... بہرحال صفائی ہونی چاہئے اور سڑکوں پر کوئی گند نظر نہیں آنا چاہئے۔گلیوں میں کوئی گند نظر نہیں آنا چاہئے۔نالیوں میں کوئی گند نظر نہیں آنا چاہئے''۔

(خطبہ جمعہ 25رنومبر 1977 از خطبات ناصر جلد ہفتم ص276)

حدیث میں آتا ہے کہ: حکمت اور دانائی کی بات مومن کا گمشدہ سرمایہ ہے۔جہاں کہیں وہ اس کو پاتا ہے وہ اس کو اپنانے اور قبول کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے۔

(ابن ماجہ ابواب الزہد باب الحکمۃ)

دنیا کے کئی ممالک ایسے ہیں جہاں باہر کی صفائی کے حوالے سے بڑے سخت قوانین ہیں۔یہ حکمت اور دانائی تو ہمیں آنحضرت ﷺ نے سکھائی ہے مگر آج اس پر ہم سے زیادہ باہر کے لوگ عمل کر رہے ہیں۔آج ہمیں اپنے گم شدہ سرمایہ کو واپس لینا ہے۔

سنگاپور میں یہ قانون ہے کہ اگر کوئی سڑک یا رستے میں تھوکے یا چیونگم چبا کر پھینک دے تو اس پر کئی سو ڈالر جرمانہ کرتے ہیں۔دوسری دفعہ جرمانہ دوگنا کر دیتے ہیں اور تیسری بار جرمانہ کے ساتھ سزا بھی دیتے ہیں۔

دبئ میں اگر کوئی گھر کی تعمیر کے دوران ملبہ یا تعمیراتی سامان سڑک پر پھینک دے تو اسے پانچ ہزار درہم جرمانہ کیا جاتا ہے۔سڑک پر چلتے ہوئے کسی قسم کا گند پھینکنے پر 500 درہم جرمانہ ہے۔ڈسٹ بن سے باہر گند پھنکنے پر 5000 درہم جرمانہ ہے جو ایک لاکھ تیرہ ہزار روپیہ بنتا ہے۔وہاں ٹینکر گندا پانی نکال کر مقررہ جگہ پر پھینکتا ہے۔اس جگہ لمبی لائنیں لگی ہوتی ہیں اور بعض اوقات 24 گھنٹہ بعد باری آتی ہے۔اگر کوئی ٹینکر مقررہ جگہ کے علاوہ کہیں اور گند پھینک دے تو اسے ایک لاکھ درہم جرمانہ ہوتا ہے۔یعنی 22 لاکھ روپے جرمانہ ہے۔اور ایک ماہ کے لئے ٹینکر بند کر دیا جاتا ہے۔اگر کسی کا سیپٹک ٹینک لیک ہو جائے تو ایک ہزار سے پانچ ہزار درہم تک جرمانہ ہوتا ہے۔

یہ تمام تفصیل بتانے کا مقصد یہ ہے اب ہم نے فیصلہ کرنا ہے کہ کیا ہم نے قانون کے ڈر سے اور جرمانے کے خوف سے صفائی کو اختیار کرنا ہے یا آنحضرت ﷺ کی بیان کردہ نرم اور خوبصورت تعلیم پر عمل کرنا ہے جس میں رستے سے کانٹا ہٹانے والے کو جنت کی بشارت دی گئی۔بلکہ اسے اس عمل پر بخش دیا گیا۔

ہمیں دی گئی تعلیم اور ہمارا نظام باہر کے نظام سے بہتر ہے۔ہم نے عمل سے ثابت کرنا ہے کہ ہمارا صفائی کا معیار باہر کے ملکوں سے اعلیٰ اور بہترین ہے۔اس سلسلہ میں درج ذیل امور کا ہمیں خیال رکھنا ہے۔

1۔ہم جائزہ لیں کہ ہمارے گھر کے آگے نالی خراب تو نہیں، اس کا پانی اور نکاس صحیح ہے، اس میں سے بدبو تو نہیں آرہی، کسی آنے والے مہمان کے لئے تکلیف کا باعث تو نہیں۔

2۔کسی صورت گھر کے آگے ملبہ اکٹھا نہ کریں اور جب ملبہ اٹھوائیں تو ٹرالی والے کی نگرانی کریں کہ وہ ملبہ کہاں پھینکتا ہے۔ بعض اوقات وہ ملبہ تو اٹھا لیا جاتا ہے مگر کسی سڑک کے کنارے پھینک دیا جاتا ہے۔ آپ کو کوئی دقت ہو تو تزئین ربوہ کمیٹی سے رابطہ کریں وہ آپ کو بتا دیں گے کہ یہ ملبہ فلاں جگہ پر پھینکوا دیں۔

3۔تعمیر کے لئے ریت بجری اینٹ وغیرہ بھی سڑکوں پر مت رکھوائیں۔ اول تو سامان ساتھ ساتھ منگوائیں جو ایک دو دن میں لگ جائے اور وہ بھی اپنے گھر کے اندر ہی رکھیں۔ بغیر اجازت گھر کے باہر سامان نہ رکھوائیں۔ اگر کوئی مجبوری ہو تو باقاعدہ اجازت حاصل کریں۔ اسی طرح بعض اوقات سڑک پر سیمنٹ ریت مکس کرنے لگ جاتے ہیں جس سے سڑک جو قومی امانت ہے تباہ ہو جاتی ہے۔ اس سے بھی گریز کرنا چاہئے۔

4۔ گھروں کے ریمپ ایسے نہ بنائے جائیں جو رستے میں رکاوٹ کا باعث بنیں۔ ریمپ بنانے کے لئے اصول یاد رکھیں۔ ریمپ کی ڈھلوان سڑک کے کنارے لگے پودوں سے آگے نہیں جانی چاہئے۔ اس سلسلہ میں صدر صاحب عمومی کو اصولی ہدایات بھجوائی جا رہی ہیں۔ آپ وہاں سے راہنمائی لے سکتے ہیں نیز صدران محلّہ اس بات کی نگرانی کریں کہ کوئی بھی نیا ریمپ غلط نہ بنے اور جو بن چکے ہیں انہیں ٹھیک کروایا جائے۔

5۔ پلاسٹک کے لفافے جو ماحول کو آلودہ کرتے ہیں ان کا استعمال کم سے کم کیا جائے اس حوالے سے ایک جامع پروگرام بنایا جا رہا ہے اس میں آپ سے تعاون کی درخواست ہے۔

وہ شاپر جو سڑکوں پر پڑے ہیں اگر ہمارے بچے اطفال یہ عہد کر لیں کہ ہم اپنے محلّہ کی سڑک اور کسی میدان میں شاپر دیکھیں گے تو اسے اٹھا کے ایک جگہ پر جمع کر لیں گے وہاں سے ایک نظام کے تحت ان شاپرز کو تلف کرنے کا کام کروا دیا جائے گا۔ اطفال اس کام کو بخوبی کر سکتے ہیں۔ شاپرز کو خود سے آگ نہ لگائیں اس سے بھی ماحول میں آلودگی بڑھتی ہے۔ آپ شاپر اکٹھے کر کے تزئین کمیٹی کے حوالے کر دیں وہ اس کے تلف کرنے کا انتظام کر لیں گے۔ انشاءاللہ

6۔چین میں ایک جگہ ہے جہاں سب اپنے گھر کے باہر صفائی کرتے ہیں اور سڑکیں بھی صاف کرتے ہیں اگر ہم بھی یہ ارادہ کریں کہ ہر گھر اپنے سامنے کے حصہ کی صفائی کرے گا، نہ صرف اپنی بلکہ اگر سامنے والے گھر یا ہمسایہ میں کوئی صفائی کرنے والا نہیں ہے تو ان کے گھر کے آگے بھی صفائی کریں گے تو اس طرح ایک خوبصورت صاف ستھرا شہر آنے والے مہمانوں کو غریب دلہن کی طرح سجا ہوا نظر آئے گا۔

7۔اگر کہیں سڑک خراب ہے تو اس پر خود سے مٹی یا ملبہ نہ پھینکوائیں۔ اس سے سڑک بدنما بھی لگتی ہے اور بارش میں مزید خراب ہو جاتی ہے۔

8۔ نالیاں بناتے وقت ان کا لیول ایسا رکھیں جن میں سے پانی گذر سکے۔ پانی کسی کے رستہ کی روک نہ بنے۔ اسی طرح گند کو مقررہ جگہ پر ڈسٹ بن کے اندر پھینکوائیں اور اگر کوئی باہر پھینکے تو اسے پیار سے سمجھا دیں کہ ڈسٹ بن کے اندر گند پھینکو۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”اگر سڑک پر جھاڑیاں یا پتھر اور کوئی گندی چیز ہو بلکہ آپ کا عمل یہ تھا کہ اگر کوئی گندی چیز ہوتی تو آپؐ اسے خود اٹھا کر ایک طرف کر دیتے اور فرماتے کہ جو شخص سڑکوں کی صفائی کا خیال رکھتا ہے خدا اس پر خوش ہوتا ہے اور اسے ثواب عطا کرتا ہے۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ)

......اسی طرح بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ سڑک یا فٹ پاتھ پر تھوک دیتے ہیں جو بڑا کراہت والا منظر ہوتا ہے تو اگر ایسی کوئی ضرورت ہو بھی تو ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک طرف ہو کر کنارے پر ایسی جگہ تھوکیں جہاں کسی کی کبھی نظر نہ پڑے۔ ابو مالک اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پاکیزگی اختیار کرنا نصف ایمان ہے۔

(المعجم الکبیر جلد 3 صفحہ 284)

پاکستان اور تیسری دنیا کے ممالک میں اکثر جہاں گھر کا کُوڑا کرُکٹ اٹھانے کا کوئی باقاعدہ انتظام نہیں ہے، گھر سے باہر گند پھینک دیتے ہیں حالانکہ ماحول کو صاف رکھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا اپنے گھر کو صاف رکھنا۔ ورنہ تو پھر اس گند کو باہر پھینک کر ماحول کو گندا کر رہے ہوں گے اور ماحول میں بیماریاں پیدا کرنے کا باعث بن رہے ہوں گے۔ اس لئے احمدیوں کو خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ کوئی ایسا انتظام کرنا چاہئے کہ گھروں کے باہر گند نظر نہ آئے۔ ربوہ میں، جہاں تقریباً 89 فیصد احمدی آبادی ہے، ایک صاف ستھرا ماحول نظر آنا چاہئے۔ اب ماشاء اللہ...... کافی سبزہ ربوہ میں نظر آتا ہے۔ لیکن اگر شہر کے لوگوں میں یہ حس پیدا نہ ہوئی کہ ہم نے نہ صرف ان پودوں کی حفاظت کرنی ہے بلکہ اردگرد کے ماحول کو بھی صاف رکھنا ہے تو پھر ایک طرف تو سبزہ نظر آ رہا ہوگا اور دوسری طرف کوڑے کے ڈھیروں سے بدبو کے بھبھکے اٹھ رہے ہوں گے۔ اس لئے اہل ربوہ خاص توجہ دیتے ہوئے اپنے گھروں کے سامنے نالیوں کی صفائی کا بھی اہتمام کریں اور گھروں کے ماحول میں بھی کُوڑا کرُکٹ سے جگہ کو صاف کرنے کا بھی انتظام کریں۔ تاکہ کبھی کسی راہ چلنے والے کو اس طرح نہ چلنا پڑے کہ گند سے بچنے کے لئے سنبھال سنبھال کر قدم رکھ رہا ہو اور ناک پر رومال ہو کہ بو آ رہی ہے۔ اب اگر جلسے نہیں ہوتے تو یہ مطلب نہیں کہ ربوہ صاف نہ ہو بلکہ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا کہ دلہن کی طرح سجا کے رکھو۔ یہ سجاوٹ اب مستقل رہنی چاہئے۔ مشاورت کے دنوں میں ربوہ کی بعض سڑکوں کو سجایا گیا تھا...... بہت خوبصورت سجایا گیا لیکن ربوہ کا اب ہر چوک اس طرح سجنا چاہئے تاکہ احساس ہو کہ ہاں ربوہ میں صفائی اور خوبصورتی کی طرف توجہ دی گئی ہے اور ہر گھر کے سامنے صفائی کا ایک اعلیٰ معیار نظر آنا چاہئے۔ اور یہ کام صرف تزئین کمیٹی نہیں کر سکتی بلکہ ہر شہری کو اس طرف توجہ دینی ہوگی“۔

(خطبہ جمعہ 23/اپریل 2004ء بمقام بیت الفتوح، مورڈن لندن)

❁❁❁❁❁

مکرم سید حسین احمد صاحب

دو مربیان سلسلہ کا ذکر خیر

مکرم طارق اسلام صاحب

خوش مزاج، نفیس لباس، ہمدرد شخصیت اور ہمیشہ تعاون کا ہاتھ بڑھانے والے برادرم محمد طارق اسلام مربی سلسلہ کینیڈا میں چند روزہ علالت کے بعد ستمبر 2009ء میں وفات پا گئے۔ آپ نے 1978ء میں جامعہ احمدیہ ربوہ سے شاہد کا امتحان پاس کیا اور میدان عمل میں بہت ہر دلعزیز خادم دین ثابت ہوئے۔ ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ میں برادرم طارق اسلام صاحب اور چوہدری منیر احمد صاحب مربی سلسلہ امریکہ کے کمروں کے ساتھ خاکسار کا کمرہ تھا۔ بے تکلفانہ دوستی لیکن ادب احترام کے تقاضے موجود رہتے تھے۔ اپنے جونیئر طلباء کا عزت واحترام اور مناسب مشورے دینا آپ کی فطرت ثانیہ تھی۔ خاکسار آپ سے دو سال جونیئر تھا۔

جب آپ کی تعیناتی ککی نو ضلع جھنگ ہوئی۔ آپ نے طلباء جامعہ کے صداقت گروپ کو سیر کی دعوت دی۔ چنانچہ 20 طلباء سائیکل سفر کے ذریعہ چناب ہیڈ تریموں پکنک کے لئے گئے۔ برادرم طارق اسلام نے ہماری بہت مہمان نوازی کی اور مقامی احباب جماعت سے تعارف بھی کرایا۔ 1986ء میں خاکسار ماریشس جانے کی تیاری کر رہا تھا۔ دفتر وکالت تبشیر میں 6 ماہ قیام ہوا۔ تا مختلف دفاتر اور شعبہ جات کا تعارف حاصل ہو اور میدان عمل میں کام کرنے کا سلیقہ آئے۔ ان ایام میں برادرم طارق اسلام دفتر تبشیر میں متعین تھے۔ آپ نے تجویز دی کہ کسی بزرگ شخصیت کی صحبت میں روزانہ کچھ وقت گزارنا چاہئے اور علمی سوالات کے ذریعہ علم میں اضافہ کرنا چاہئے۔ چنانچہ ہم دونوں مکرم سید میر محمود احمد صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ وکیل التعلیم تھے۔ دفتر متصل ہی تھا۔ پہلے تو آپ نے عدیم الفرصتی کا ذکر کیا۔ ہمارے اصرار پر مان گئے اور شرط یہ عائد کی کہ ناغہ نہ ہوگا اور دفتری اوقات کے ختم ہونے سے 20 منٹ قبل دونوں آیا کرو۔ یہ علمی مجلس تقریباً 6 ماہ تک جاری رہی۔

آپ سادہ مزاج، خاموش طبیعت اور باہمت خادم دین تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے اور ورثاء کو صبر عطا کرے۔ آمین

مکرم مظفر احمد صاحب منصور

ماہ اکتوبر 2009ء میں آپ اچانک اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ آپ نہایت ملنسار، جماعت کے افراد سے تعلق ہمدردی رکھتے اور غیر از جماعت احباب سے بھی وسیع تعلقات رکھتے تھے۔ گوجر خان ضلع راولپنڈی میں آپ کے قیام کے دوران کثرت سے دورہ جات کے وقت خاکسار کی ان سے ملاقات رہتی۔ ہر احمدی خاندان کے بڑوں اور بچوں کے ساتھ گھل مل جاتے اور بے تکلفی کے ماحول اور انداز میں ان کے مسائل حل کرتے۔ آپ ہر حالت میں مصروف خدمت رہے۔ پریشانی اور تکلیف کے تمام حالات کو استقامت اور صبر سے برداشت کیا۔ ہر خدمت کے لئے خود کو پیش کرنے پر ہر دم تیار رہتے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر کی توفیق دے۔ آمین

❁❁❁❁

سچائی پر قائم رہے

حضرت سیٹھ حسن صاحب یادگیری لاکھوں کے کاروبار کے مالک تھے مگر ایک دفعہ ایسا نقصان ہوا کہ بالعموم ایسے صدمہ کو برداشت نہ کر کے تاجر خودکشی کر لیتے ہیں۔ آپ کے خلاف تیس کے قریب مقدمات دائر ہو گئے لوگ کہتے تھے کہ اب ان کا زندہ رہنا مشکل ہے۔ مگر آپ نے ان ایام میں بھی ثابت قدمی اور کامل بشاشت کا نظارہ دکھایا۔ مقدمات میں وکلاء کے اصرار کے باوجود آپ نے جھوٹ بولنے سے انکار کر دیا۔ اور دعاؤں میں لگے رہے۔ اور خدا تعالیٰ نے آپ کو بشارت دی کہ آپ اس وقت تک فوت نہ ہوں گے جب تک کاروبار کی حالت پہلے جیسی نہ ہو جائے۔ چنانچہ خدائی وعدوں کے مطابق حالات آہستہ آہستہ بہتر ہوتے ہو گئے اور بارہ سال کے بعد خوشحالی کا دور لوٹ آیا۔

(رفقائے احمد جلد اول ص 216)

مکرم محمد طارق محمود صاحب

حضرت مسیح موعود کا وطن ثانی

سیالکوٹ تاریخ کے آئینے میں

(قسط اول)

سیالکوٹ پاکستان کے صوبہ پنجاب کا ایک اہم شہر ہے جو دریائے چناب کے کنارے واقع ہے۔ تقریباً 8 سے 10 لاکھ آبادی والا یہ شہر لاہور سے 115 کلومیٹر، گوجرانوالہ سے 68 کلومیٹر اور جموں کشمیر سے 40 کلومیٹر دور ہے اور بین الاقوامی شہرت کا حامل ہے

سیالکوٹ کا حدود اربعہ

سیالکوٹ شمال میں '30°32 عرض بلد اور '31°74 طول بلد اور سطح سمندر سے 256 میٹر بلندی پر واقع ہے۔ اس شہر کی شمالی حد جموں وکشمیر سے ملی ہوئی ہے اور جنوب میں ضلع گوجرانوالہ اور شیخوپورہ واقع ہے۔ مغرب میں دریائے چناب ضلع سیالکوٹ اور ضلع گجرات کے درمیان بہتا ہے۔ مشرق میں ضلع نارووال ہے۔ اس کی حد مشرق اور شمال میں بھارت اور کشمیر سے ملتی ہے۔

ضلع کا کل رقبہ 3015 کلومیٹر ہے اور انڈیا کے ساتھ سرحدی لائن 105 کلومیٹر ہے یہ سطح سمندر سے 800 فٹ کی بلندی پر واقع شہر ہے۔

1991ء سے قبل نارووال اور شکر گڑھ ضلع سیالکوٹ کی تحصیلیں تھیں۔ لیکن 1991ء میں نارووال ضلع بنا دیا گیا۔ جس کی وجہ سے یہ دونوں نارووال کی تحصیلیں ہوگئیں اور ضلع سیالکوٹ کی تحصیلوں میں سیالکوٹ، ڈسکہ، پسرور اور سمبڑیال رہ گئیں۔

سردیوں میں موسم سخت سرد اور گرمیوں میں سخت گرم ہوتا ہے۔ مئی اور جون گرم ترین مہینے ہوتے ہیں۔ سیالکوٹ زیر زمین میٹھے پانی کی وجہ سے ساری دنیا میں مشہور ہے۔

سیالکوٹ تاریخ کے آئینے میں

سیالکوٹ کا نام تاریخی اور صنعتی اعتبار سے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ پانچ ہزار سالہ قدیم تاریخی شہر آبادی و بربادی کے کئی ادوار دیکھ چکا ہے۔ ہندومت کی مشہور کتاب ''مہا بھارت'' کے مؤلف ویاس جی کے مطابق اس شہر کی بنیاد راجہ سل یا سلا نے رکھی تھی۔ یہ شہر دریائے راوی اور چناب کے درمیانی علاقہ کا نظم ونسق قائم رکھنے کے لئے بنایا گیا تھا اور اس کے دفاع کے لئے ایک دوہری فصیل والا قلعہ بھی بنایا گیا تھا۔ مہا بھارت کے علاوہ بھگوات پران سگندھ پران اور وایو پران نے سیالکوٹ کو شاکل اور نالہ ایک کو آپکا ندی کے طور پر تحریر کیا یہ بات بڑے وثوق کے ساتھ کہی ہے کہ راجہ سل ہی سیالکوٹ کا بانی تھا۔ ہندوؤں کی ایک اور مذہبی کتاب گیان شکتی میں لکھا ہے کہ راجہ سل نے ہی نالہ ایک کے کنارے سیالکوٹ کی بنیاد رکھی تھی۔ اس کتاب کے حوالے سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ اس شہر کی بنیاد وہاں رکھی گئی تھی جہاں آج ٹبہ ککے زئیاں امام صاحب، ٹبہ شوالہ، محلّہ دھارووال اور پالا شاہ گیٹ ہیں۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سیالکوٹ کے بنیادی اور قدیم محلے یہی ہیں۔ 1923ء میں شہر کے مختلف حصوں میں کمیٹی نے بلدیاتی تنصیبات کے سلسلہ میں کھدائی شروع کروائی تو کھدائی کے دوران کئی فرلانگ لمبی زیر زمین فصیل کا پتہ چلا ماہرین آثار قدیمہ کو دہلی اور ٹیکسلا سے منگوایا گیا۔ انہوں نے تحقیق کے بعد یہ فیصلہ دیا کہ یہ پتھر کی فصیل تقریباً تین ہزار سال پرانی ہے۔ یہیں سے اشوک کے زمانے کے سکے اور مہاتما بدھ کے بت بھی ملے۔ بلدیہ کمیٹی نے مہاتما بدھ کے مجسمے ٹوکیو کے عجائب گھر کو خیر سگالی کے طور پر تحفتًا دے دیئے۔

ہندوؤں کی مشہور کتاب مہا پورنیا میں سیالکوٹ کے متعلق لکھا ہے کہ گیانی حام کے چھ لڑکے تھے سب سے بڑے لڑکے کا نام ہند تھا۔ جس نے بھارت کی بنیاد رکھی تھی۔ ہند کے مشہور شہروں میں ایک شہر شلکوٹ (سیالکوٹ) تھا۔ یہ شہر آپکا ندی کے کنارے آباد ہے۔ راجہ بکرماجیت سے ایک ہزار سال قبل اس شہر پر راجہ کلد یو بھانی کی حکومت تھی۔ اس نے اس شہر کو خوب محفوظ اور آباد کیا اور ایک عظیم فصیل بھی تعمیر کروائی۔ ممکن ہے یہ وہی فصیل ہو جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ ایک اور بات واضح کردوں راجہ سل نے جو قلعہ تعمیر کروایا تھا وہ کانلے پارک (موجودہ جناح پارک) کے قریب تھا۔ جس کے کھنڈرات مکمل طور پر ختم ہو چکے ہیں سیالکوٹ کا موجودہ قلعہ راجہ سالباہن نے تقریباً دو ہزار سال قبل تعمیر کروایا تھا جس کی دو بیویاں تھیں۔ ایک کا نام رانی اچھراں اور دوسری کا نام رانی لوناں تھا۔ رانی اچھراں سے راجہ پورن بھگت پیدا ہوا اور رانی لوناں سے راجہ رسالو پیدا۔ لفظ سل کوٹ سے سیالکوٹ راجہ سالباھن کے دور میں معروف ہوا۔

ضلع سیالکوٹ شرح خواندگی کے اعتبار سے بھی نمایاں اہمیت کا حامل ہے۔ اس شہر کا بالائی حصہ جو کوہ ہمالیہ کی سمت ہے بہت زرخیز ہے۔ جنوبی حصہ نسبتاً کم زرخیز ہے۔ سالانہ بارشیں پہاڑیوں کے نزدیک زیادہ اور جو علاقے پہاڑوں سے دور ہیں وہاں بارشیں نسبتاً کم ہوتی ہیں۔ زیادہ تر (جولائی تا ستمبر) خوب بارشیں ہوتی ہیں۔ گندم، چاول، جو، جوار اور گنا خاص فصلیں ہیں۔ سیالکوٹ پاکستان کا ایک انتہائی مشرقی شہر ہے۔ اس سے متصل ایک بہت بڑی فوجی چھاؤنی ہے۔

1842ء کی دوسری سکھ وار کے بعد برطانیہ نے سیالکوٹ شہر اور اس کے گردونواح پر قبضہ کرلیا اور پھر اس نے یہاں ایک گیریژن ہیڈ کوارٹر بنا دیا۔ اس فوجی چھاؤنی کا مقصد شمال مغربی ہندوستان کو روسی جارحیت سے محفوظ رکھنا تھا۔ بعد ازاں یہاں ایک سول انتظامیہ قائم کی گئی اور پھر اس شہر میں ایک کمرشل پروفیشنل ٹھیکہ داروں، وکلاء حضرات، تاجروں، دکانداروں اور متوسط طبقہ ابھر کر سامنے آیا۔ کچھ عرصہ بعد سیالکوٹ میں کھیلوں کا سامان بنانے کا کام شروع ہوا۔ روایت ہے کہ 1870ء میں سیالکوٹ میں مقیم چند انگریزوں کو اپنے ٹینس ریکٹ اور فٹ بال مرمت کرانے کی ضرورت پیش آئی جس کے لئے مقامی بڑھئی اور زین ساز کی خدمات حاصل کی گئیں اور دونوں کاریگروں کو اتنا معاوضہ ملا جوان کی ایک ماہ کی محنت سے بھی زیادہ تھا اور ان دونوں کاریگروں نے کھیلوں کا سامان تیار کرنے کا فیصلہ کیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں ان کا کام چل نکلا۔ سیالکوٹ کے لوگ ہنرمندی اور محنت کے لئے مشہور ہیں۔ اس کے علاوہ سیالکوٹ کے گردونواح میں اس صنعت کے لئے لکڑی اور چمڑا کافی مقدار میں موجود تھا۔ اس لئے تھوڑے ہی عرصہ میں سیالکوٹ کھیلوں کا سامان تیار کرنے کا ایک مرکز بن گیا۔ سیالکوٹ کے تیار کردہ ٹینس ریکٹ ومبلڈن ٹورنامنٹ اور فٹ بال ومبلی ٹورنامنٹ میں مشہور ہوئے۔ اس صنعت سے اس شہر میں خوشحالی آئی۔ قیام پاکستان کے بعد مقامی صنعتکاروں نے متحد ہوکر ایک ادارہ پاکستان سپورٹس گڈز مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے نام سے قائم کیا۔ اس ادارے کے عہدیداروں نے کھیلوں کی صنعت سے متعلقہ مشکلات کو حکومت کے ایوانوں تک پہنچانے کا بیڑہ اٹھایا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ چند سالوں کے اندر صنعتکاروں کی انتھک کوششوں سے کھیلوں کے سامان کی برآمدات میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔

سپورٹس انڈسٹری نے اس شہر میں جو ترقی کی ہے وہ ناقابل بیان ہے۔ دنیا کا 60 فیصد فٹ بال یہاں تیار ہوتا ہے۔ سیالکوٹ گوجرانوالہ روڈ، وزیر آباد روڈ، کیپٹل روڈ، پسرور روڈ اور سید پور روڈ پر آپ کو خوبصورت فیکٹریاں نظر آئیں گی۔ جہاں دن رات مختلف مصنوعات تیار کی جاتی ہیں۔

ریلوے لائن

وزیر آباد سیالکوٹ کے درمیان 27 میل لمبی ریل لائن کا افتتاح یکم جنوری 1890ء کو ہوا اور بعد ازاں سیالکوٹ کو جموں سے بذریعہ لائن ملا دیا گیا۔ 1915ء میں سیالکوٹ سے نارووال تک ریلوے لائن شروع ہوگئی۔ ریل گاڑیوں کی آمدورفت سے سیالکوٹ کے کاروبار کو فروغ حاصل ہوا۔

سیالکوٹ سے جموں گاڑی 15 مارچ 1890ء میں چلائی گئی۔ یہ لائن بوجہ تنازع کشمیر آجکل بند ہے۔

سیالکوٹ سے قلعہ سوبھا سنگھ ٹرین 10 نومبر 1915ء کو چلائی گئی۔ آجکل اس کا نام قلعہ احمد آباد ہے۔

قلعہ سوبھا سنگھ سے نارووال تک 10 جنوری 1914ء کو چلائی گئی۔

(تاریخ سیالکوٹ ص 67 تا 69)

تاریخی قلعہ سیالکوٹ

آثار قدیمہ میں قلعہ سیالکوٹ ملکی اور عالمی شہرت کا حامل ہے۔ یہ ایک ایسی تاریخی یادگار ہے جسے تاریخی عظمتوں کا امین بھی کہا جاسکتا ہے۔ مہا بھارت کے بعد دوسری قدیم کتاب جس میں فلسفہ سیالکوٹ کے حالات ملتے ہیں ایک تاریخی تذکرہ باقیات عالم ہے جس کے مطابق یہ قلعہ 5 ہزار سال پرانا ہے۔ مؤلف آثار ہند نے یہ بات واضح کی ہے کہ یہ قلعہ راجہ سل نے ایک متبرک اور مقدس ٹیلے پرانے علاقے کے دفاع کے لئے تعمیر کرایا تھا اس پر بہت سے مندر اور معبد خانے تھے جنہیں قلعہ کی حدود میں شامل کیا گیا تھا آج سے دو ہزار سال پہلے بھی یہاں راجہ پورن کے ساتھ ایک داستان منسوب کی جاتی ہے جس کے مطابق سوتیلی ماں نے راجہ پر جھوٹا الزام لگا کر اس کے ہاتھ کٹوا دیئے تھے اس مقدمے کا فیصلہ ہونے تک پورن جس قید خانے میں قید رہا وہ قلعہ بھی اس جگہ پر ہے جہاں آجکل جناح ہال موجود ہے۔

جموں کا مشہور راجہ سوم دت بھی اس قلعہ پر کافی عرصہ تک قابض رہا۔ 362ء میں ایک گکھڑ سردار راجہ نے اس قلعہ کا محاصرہ کرلیا۔ راجہ رسالو مقابلے کی تاب نہ لاکر قلعہ بند ہو گیا۔ آخرکار شدید جنگ کے بعد راجہ جیت گیا۔ راجہ سوڈی نے راجہ رسالو کی لڑکی سہاون سے شادی کرنے کے بعد یہ قلعہ اور شہر راجہ رسالو کے حوالے کردیا۔ 455ء میں ہٹن قوم کے سردار امیر گل نے سیالکوٹ کو دارالحکومت بنایا۔ قلعہ کا برج اور فصیل از سر نو تعمیر کی گئی۔ 795ء میں یوسف زئی کے سردار نے اس شہر کے ساتھ قلعے کو بھی زیر وزبر کیا۔ محمود غزنوی کے دور میں انند پال نے محمود کے آئے دن کے حملوں سے تنگ آکر سیالکوٹ کو دارالحکومت بنایا۔ جب شہاب الدین غوری تخت نشین ہوا تو اسے گکھڑ قوم کے سردار خسرو ملک نے بے حد پریشان کیا۔ اکبر جب گجرات سے براستہ سیالکوٹ آیا تو ایک جشن عظیم اس قلعے میں منایا گیا۔ اس جشن کی خوشی میں قلعے کے ہاتھی دروازے کا نام اکبری دروازہ رکھا گیا۔ شاہجہان سے لے کر اورنگزیب تک قلعے سے متعلق کوئی خاص واقعہ تاریخ میں نہیں ملتا۔ 1764ء میں جب سکھوں نے

سیالکوٹ پرحملہ کیا تو اس وقت یہاں کا حاکم جیون خان تھا۔ سردار جیون سنگھ اور رنجیت سنگھ کے درمیان خوب جنگ لڑی گئی۔ محاصرہ اور گولہ باری کے بعد قلعہ رنجیت سنگھ کے پرچم تلے آ گیا۔

1839ء میں یہ قلعہ رنجیت سنگھ کے دو لڑکوں کو کشمیرا سنگھ اور پشورا سنگھ کے قبضے میں تھا۔ انہوں نے قلعہ کی مرمت کرائی۔ 1849ء میں انگریزوں نے سیالکوٹ اور اس قلعہ پر قبضہ کرلیا۔ قلعے کو سب سے زیادہ نقصان 1857ء کی جنگ میں پہنچا تمام انگریز اس قلعے میں جمع ہو گئے جن کی تعداد تقریباً ایک ہزار تھی۔

تاریخ میں پہلی مرتبہ انگریزوں نے اس قلعے کی دفاعی حیثیت کو ختم کرکے رفاہ عامہ کے لئے استعمال کرنا شروع کردیا۔ انگریزوں کے عہد میں یہاں تھانہ سٹی، میونسپلٹی دفتر، ڈسٹرکٹ بورڈنگ ہاؤس اور منٹگمری لائبریری کی بنیاد رکھی گئی۔ قلعے کی ہیئت میں اب تک بہت قطع و برید ہوئی ہے۔ مگر تاریخی لحاظ سے یہ قلعہ آج بھی خاص و عام کی توجہ کا مرکز ہے یہ سیالکوٹ شہر کا بلند ترین مقام ہے۔

بعض مؤرخین کے مطابق سیالکوٹ کا یہ عظیم قلعہ دو ہزار سال قبل تعمیر کیا گیا تھا مگر 1181ء میں سلطان شہاب الدین غوری نے اس کی تسخیر کے بعد اس کو ازسرنو تعمیر کیا اور خود ہی اس کا افتتاح کیا۔ اس وقت یہ قلعہ اسلامی طرز تعمیر کا عظیم شاہکار تھا۔

فارسی، یونانی دور

یونانی تاریخی دستاویزات کے مطابق سیالکوٹ کا ذکر 327 ق م کے دور میں ملتا ہے۔ اس وقت سیالکوٹ ساگالا کے نام سے جانا پہچانا جاتا تھا۔ اس شہر کو شہنشاہ یونانی سکندر اعظم کی سلطنت کی سرحدی چوکی ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ اس سلسلے میں ضلع سیالکوٹ میں اس کی کئی یادگاریں دریافت ہوئی ہیں۔

یونانی تاریخ نویس لکھتے ہیں کہ یہ شہر یعنی سیالکوٹ ریشم پیدا کرنے میں مشہور تھا۔...... گندھارا کے علاوہ پنجاب اس لحاظ سے بہت ناموری کما چکا ہے۔ سکالا یا سگالا انڈیا یونان کے مراکز میں سے ایک مرکز تھا۔ (Shun) شن اور (Dall) ڈال دو طاقتور سیالکوٹ کے قبیلے تھے۔

(Wikipedia, the free encyclopedia page 2)

ویدک دور

ویدک اور دوسری دیومالائی تحریرات کے مطابق سیالکوٹ کی بنیاد راجہ سل نے رکھی جو کہ مادرا دیسہ کا بادشاہ تھا۔

ایک برساتی نالہ ''ایک'' (Aik) شہر کے وسط میں سے گزرتا ہے جس کا ہندوؤں کے انپشدوں میں بھی ذکر ملتا ہے۔ پرانے ویدک دور میں (1500-200 ق م) سکالا (یعنی سیالکوٹ) مدراس کا دارالخلافہ تھا۔ یہ شہر دریائے چناب اور دریائے راوی کے درمیان میں واقع ہے۔ اس زمانہ میں اس علاقہ میں گھنا جنگل تھا اور یہاں (YIRS) یرس قوم آباد تھی جو کھیتی باڑی کرتی تھی۔

سکھوں اور انگریزوں کا دور

درانیوں (درانی خاندان) کے زوال کے دوران اس شہر پر پشتونوں اور سکھوں نے قبضہ کرلیا۔

1797ء تا 1810ء مہاراجہ رنجیت سنگھ نے سیالکوٹ کو اپنے قبضہ میں لے لیا۔ اس طرح پشاور سے لے کر کشمیر اور تبت کے بارڈر تک ان کی حکومت قائم ہوگئی۔ جس میں ملتان تک کا علاقہ شامل تھا۔ راجہ رنجیت سنگھ اور سکھ جرنیل اس بات کی اہلیت رکھتے تھے کہ وہ اس وسیع و عریض علاقہ کو فتح کرلیں کیونکہ اس کی کئی ایک وجوہات بھی تھیں۔ کیونکہ ان کے پاس یورپ کی تجربہ کار فوج تھی۔ یورپی اسلحہ اور ڈسپلن کی کمی نہ تھی۔ راجہ رنجیت سنگھ کی وفات کے بعد سیالکوٹ میں برطانوی آفیسرز کو عملداری سونپی گئی۔ 1849ء میں سکھوں اور برطانوی فوجیوں کی لڑائی کے بعد اس شہر پر قبضہ جمالیا۔

1849ء میں برطانیہ نے سیالکوٹ میں ایک چھاؤنی کی بنیاد رکھی۔ جو 1852ء میں پایہ تکمیل کو پہنچ گئی۔

سیتھیان ھن کا دور

پنجابی لوک کہانیوں کے مطابق سیالکوٹ کی ابتدائی تاریخ کا تعلق راجہ سالباہن سے ہے۔ ان لوک کہانیوں میں اس کے بیٹے راجہ رسالو اور اس کے دشمن راجہ ھودی کا بھی ذکر ملتا ہے۔ اس مشہور حکایت کے مطابق سیالکوٹ کی بنیاد راجہ سالباھن نے رکھی تھی۔ اس نے ایک قلعہ تعمیر کیا۔ اس کا تعلق (SIA) سیا نسل کی جٹ فیملی سے تھا اور اس کا عقیدہ تھا کہ لفظ سیالکوٹ کا مطلب Fort of SIA ہے۔ فرضی کہانیوں کے مطابق راجہ سالباھن کے دو بیٹے تھے جن میں سے ایک کا نام پورن اور دوسرے کا نام رسالو تھا۔ راجہ سالباھن نے اپنے بیٹے پورن کو اس کی سوتیلی ماں کی شرارت کی وجہ سے سزا دی اور اسے کنویں میں پھینک دیا۔ یہ جگہ آج بھی پورن کی کھوئی کے نام سے مشہور ہے۔ پورن نگر کے نام سے شہر میں ایک محلّہ بھی موجود ہے۔

راجہ سالباھن کی وفات کے بعد اس کا بیٹا راجہ رسالو راجہ بنا۔ ہمسایہ علاقہ جہلم کے راجہ نے حملہ کرکے سیالکوٹ کو کھنڈر بنادیا۔ آخر کار راجہ رسالو نے امن کی شرط پر اپنی بہن کا رشتہ فاتح کو دینے پر آمادگی ظاہر کی۔

(wikipedia, the free encyclopedia page 2)

مسلمان مغلیہ خاندان کا دور

سیالکوٹ سلطنت مغلیہ کے دور میں دہلی کا ایک حصہ بنا۔ جبکہ ایک عظیم افغان شہاب الدین غوری نے 1185ء میں پنجاب کو فتح کیا۔ وہ لاہور کو تو فتح کرنے کی اہلیت نہیں رکھتا تھا۔ لیکن سیالکوٹ میں محافظ فوج کا ایک دستہ چھوڑ گیا۔ بعد میں سلطان خسرو نے شہر پر قبضہ کی کوشش کی لیکن وہ ناکام رہا۔ تب سیالکوٹ مغلیہ سلطنت کا ایک حصہ رہا۔ مغل جنرل عثمان غنی دہلی کی طرف جاتے ہوئے سیالکوٹ سے گزرا۔

(Wikipedia Under Word Sialkot)

مختصر یہ کہ سیالکوٹ بہت پرانا اور قدیمی شہر ہے۔ یہاں پر یونانی انڈین سکے دوسری صدی میں دریافت ہوئے۔ 1862ء میں سیالکوٹ میں ایک قلعہ کے بھی آثار ملتے ہیں۔

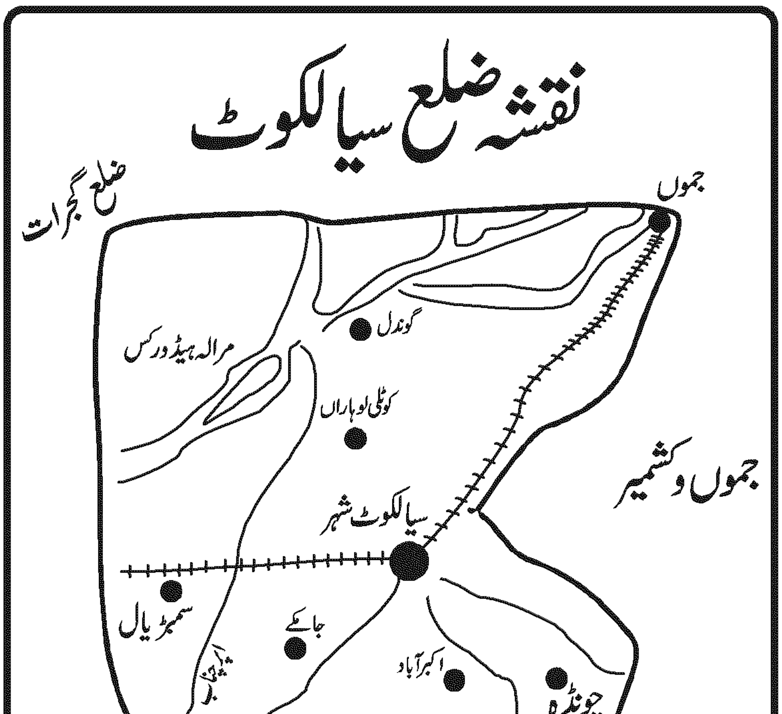

حضرت ابورافعؓ (مولی النبیؐ)

آپ رسول اکرمؐ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ آپؓ قبطی النسل تھے۔ آپ کا نام اسلم تھا۔ جنگ احد اور خندق اور بعد کے تمام معرکوں میں شامل ہوئے۔ غزوۂ بدر میں شامل نہ ہوسکے۔ رسول اکرمؐ نے آپ کی شادی اپنی لونڈی سلمٰی سے کروائی جن سے آپؓ کے بیٹے عبداللہ بن ابی رافع پیدا ہوئے۔ آپؓ کی تاریخ وفات کے متعلق دو روایات ہیں کہ آپؓ حضرت عثمانؓ کی وفات سے پہلے فوت ہوگئے تھے اور دوسری روایت کے مطابق حضرت علیؓ کی خلافت میں فوت ہوئے۔

1748ء میں گجرات، سیالکوٹ، پسرور اور ڈسکہ چاروں اضلاع افغان پشتون حکمرانوں کو سونپ دیئے گئے۔ 1751ء کے بعد احمد شاہ درانی نے اپنے بیٹے تیمور کو یہ علاقہ سونپ دیا۔ پھر یہ علاقہ جموں کے راجہ رنجیت سنگھ کی عملداری میں آیا لیکن سیالکوٹ اس کی علمداری سے باہر رہا۔ اس کے بعد مختلف وقتوں میں اس شہر پر حملے ہوتے رہے۔ 1889ء میں انگریزوں نے سیالکوٹ میں ''مرے کالج'' قائم کیا۔

تحریک پاکستان

تحریک پاکستان میں سیالکوٹ نے ایک اہم رول ادا کیا۔ پاکستان کے معروف شاعر محمد اقبال بھی 1877ء میں سیالکوٹ ہی میں پیدا ہوئے۔

1944ء میں ایک تاریخی کانفرنس بھی اسی شہر میں منعقد ہوئی۔ اسی دوران سیالکوٹ شہر کو مسلم لیگ کے عظیم لیڈروں محمد علی جناح (بانی پاکستان)، لیاقت علی خان، چوہدری نصیر احمد ملہی، خواجہ ناظم الدین، سردار عبدالرب نشتر، میاں ممتاز دولتانہ، نواب افتخار حسین صاحب ممدوٹ اور مولوی تمیزالدین کی مہمانی کا بھی شرف حاصل ہوا۔

پاکستان وجود میں آنے کے بعد 1947ء میں سینکڑوں مسلمان پٹھانکوٹ، گورداسپور اور مشرقی پنجاب کے بعض دوسرے علاقوں سے سیالکوٹ میں آکر آباد ہوئے۔ شروع میں یہ خیال کیا جاتا تھا کہ گورداسپور کا علاقہ مسلمانوں کی اکثریت آبادی کی وجہ سے پاکستان کے ساتھ شامل کیا جائے گا۔ تاہم انگریزوں نے ایک سازش کے تحت یہ علاقہ انڈیا کے حوالے کردیا۔

1965ء کی جنگ کے دوران انڈین آرمی نے لاہور اور سیالکوٹ سیکٹر پر حملہ کیا۔ سیالکوٹ کے لوگوں نے بڑی جوانمردی سے اور جرأت سے باہر نکل کر انڈیا کے مقابلہ میں پاکستانی فوج کی سپورٹ کی۔ چونڈہ محاذ پر گھمسان کی جنگ ہوئی۔ جو دوسری جنگ عظیم کے بعد سب سے بڑی جنگ تھی۔ یہ جنگ ٹینکوں کی جنگ تھی۔

1966ء میں گورنمنٹ آف پاکستان نے سیالکوٹ کے شہریوں کو ہلال استقلال کا اعزاز دیا اسی طرح سرگودھا اور لاہور کو بھی یہ اعزاز حاصل ہوا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 100583 میں
Nazmin Nisha Khan

زوجہ Moses Zarak Khan قوم...... پیشہ مینیجر عمر 37 سال بیعت 1995ء ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 200 گرام مالیتی -/1200$ (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/250$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 $ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nazmin Nisha Khan۔ گواہ شد نمبر 1 M. Israr Khan۔ گواہ شد نمبر 2 M.Y Khan

مسل نمبر 100584 میں
Moses Zarak Khan

ولد Fazil Khan قوم Khan پیشہ فارمر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 15 ایکڑ واقع فجی مالیتی -/35000$ (2) فارم ٹریکٹر مالیتی -/12000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت ایکسپریس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Moses Zarak Khan۔ گواہ شد نمبر 1 M. Israr Khan۔ گواہ شد نمبر 2 M.Y Khan

مسل نمبر 100585 میں
Zaheer Iqbal Khan

ولد Ikhbal Khan قوم Khan پیشہ سیلز کنسلٹنٹ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000$ ماہوار بصورت سیلز کنسلٹنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zaheer Iqbal Khan۔ گواہ شد نمبر 1 M. Yusuf Kkan۔ گواہ شد نمبر 2 Tariq Ahmad Rasheed

مسل نمبر 100586 میں
Mohammed Mahmud Ahmed Maqbool

ولد Mohd-Iqbal Khan قوم پٹھان پیشہ انجینئرنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100$ ماہوار بصورت ویجز مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M. Mahmud A Maqbool۔ گواہ شد نمبر 1 Sherina K Maqbool۔ گواہ شد نمبر 2 Mohd Makbool

مسل نمبر 100587 میں
Mohammad Imraan Khan

ولد Yunus Mohd Ayoub Khan قوم...... پیشہ Chef عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 $ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammed Imraan Khan۔ گواہ شد نمبر 1 Tariq Ahmad Rashid۔ گواہ شد نمبر 2 M. Israr Khan

مسل نمبر 100588 میں
Tayyaba Mashood

زوجہ Dr. Mashood Ahmed قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 50 تولے مالیتی -/RP1000000 (2) ڈائمنڈ سیٹ مالیتی -/RP200000 (3) حق مہر مبلغ -/RP100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tayyaba Mashood۔ گواہ شد نمبر 1 Faran Ahmed Khan۔ گواہ شد نمبر 2 Mashood Ahmed

مسل نمبر 100589 میں
Fatih Oztruk

ولد Dogan Ozturk قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2005ء ساکن ترکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TL100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fatih Ozturk۔ گواہ شد نمبر 1 Osman Seker گواہ شد نمبر 2 Tuncay Kesici

مسل نمبر 100590 میں
Mohammed Azmatullah Khan

ولد Mohammad Esaq Khan قوم خان پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 67 سال بیعت 1964ء ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ جائیداد 12 لاکھ کا 60% حصہ مالیتی -/Faj$720000 (2) جائیداد جو زیر بینک لون ہے کی مالیتی -/Faj$205000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Faj$841.75 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M. Azmatullah Khan۔ گواہ شد نمبر 1 M. Israr Khan۔ گواہ شد نمبر 2 Tariq Ahmad Rasheed

مسل نمبر 100591 میں سابحہ کنول

ولد نعیم احمد اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Faj$50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سابحہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد اقبال وصیت نمبر 26755 گواہ شد نمبر 2 Noor Hossain ولد Abdul Razak

مسل نمبر 100592 میں نادیہ نوشین ہاشمی

زوجہ نور اقبال ہاشمی قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 یورو (2) طلائی زیور بوزن 300 گرام مالیتی -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ نوشین ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 مقرب منیر ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نور اقبال ہاشمی ولد محمد ظفر اقبال ہاشمی

مسل نمبر 100593 میں نور اقبال ہاشمی

ولد محمد ظفر اقبال ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقدی مبلغ -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور اقبال ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک اختر ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد مجوکہ ولد محمد علی مجوکہ

مسل نمبر 100594 میں مسرت جبیں

زوجہ کریم الدین خاں قوم خاں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/8000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 200 گرام اندازاً مالیتی -/3600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 مقرب منیر ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نور اقبال ہاشمی ولد محمد ظفر اقبال ہاشمی

مسل نمبر 100595 میں شکیل احمد

ولد منور احمد قوم کھوکھر پیشہ بزنس عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع سعد اللہ ضلع منڈی بہاؤالدین اندازاً مالیتی -/500000 روپے (حصہ داران میں 4 بھائی ایک بہن) (2) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (فروخت ہوگیا) (حصہ داران 4 بھائی اور ایک بہن)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد عقیل۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد

مسل نمبر 100596 میں طوبیٰ احمد قمر

بنت وحید احمد قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 20 گرام مالیتی اندازاً

-/360 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طوبیٰ احمد قمر گواہ شد نمبر 1 وحید احمد قمر ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 100597 میں ندیم احمد وڑائچ

ولد محمد نسیم وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حبیب احمد نصیر ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امجد محمود ولد غلام نبی

مسل نمبر 100598 میں شائستہ بیگم

زوجہ ارشاد اللہ تارڑ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولہ اندازاً مالیتی -/1045 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ بیگم گواہ شد نمبر 1 شیخ نعیم اللہ ولد شیخ فیض اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد اللہ تارڑ ولد چوہدری سردار خان تارڑ

مسل نمبر 100599 میں نایاب تارڑ

بنت ارشاد اللہ تارڑ قوم تارڑ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نایاب تارڑ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ نعیم اللہ ولد شیخ فیض اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد اللہ تارڑ ولد چوہدری سردار خان تارڑ

مسل نمبر 100600 میں یاسمین سفیر

زوجہ چوہدری سفیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/40000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 60 تولے اندازاً مالیتی -/1680000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین سفیر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری سفیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد نیاز احمد خاں

مسل نمبر 100601 میں دُرِّ عجم

بنت محمد اعظم لسکانی قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ دُرِّ عجم۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607

مسل نمبر 100602 میں شاہد محمود

ولد تاج دین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) کار کے 1/2 حصہ مالک ہوں اندازاً مالیتی -/320000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی ولد محمد علی ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 علی اقتدار احمد ولد شاہد احمد باجوہ

مسل نمبر 100603 میں شکیلہ شاہد

زوجہ شاہد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 14 تولے اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی ولد محمد علی ظفر گواہ شد نمبر 2 علی اقتدار احمد ولد شاہد احمد باجوہ

مسل نمبر 100604 میں نذیراں بیگم

زوجہ رفیق احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ ...... عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/10000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیتی -/105000 روپے (3) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع احمد آباد سانگرہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیراں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم

مسل نمبر 100605 میں ثریا بی بی

ولد مبشر احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ح مہر مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی اڑھائی تولہ اندازاً مالیتی -/88000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل

مسل نمبر 100606 میں نوشابہ تسنیم

بنت مبشر احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشابہ تسنیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل

مسل نمبر 100607 میں زیب النساء

بنت مبشر احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل

مسل نمبر 100608 میں عائشہ صدیقہ

بنت مبشر احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل

مسل نمبر 100609 میں رفیق احمد

ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم اٹھوال جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 135 کنال واقع احمد آباد سانگرہ اندازاً مالیتی 60 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد ولد حافظ محمد یار

مسل نمبر 100610 میں احسان اللہ

ولد احمد حسین قوم راجپوت نسوآنہ پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا نسوآنہ تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر وصیت نمبر 30986

مسل نمبر 100611 میں غفار احمد

ولد سلطان احمد قوم کلو جٹ پیشہ بیکری شاپ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت سندھو میڈیکل اسٹور سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بیکری سامان مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت آمد بیکری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غفار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد سندھو وصیت نمبر 67806۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 100612 میں سیدہ امتہ الشکور

زوجہ سید عبدالحمید شاہ قوم سید پیشہ بیوٹیشن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/30000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 22 گرام اندازاً مالیتی -/56000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ بصورت بیوٹی پارلر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ امتہ الشکور۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالحمید شاہ ولد سید حبیب شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 100613 میں حنان عزیز

ولد ریاض احمد قوم راجپوت رانا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت سندھو میڈیکل اسٹور سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حنان عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد سندھو ولد نور الٰہی سندھو۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 100614 میں محمد اوصاف احمد سندھو

ولد محمد رفیق سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت سندھو میڈیکل اسٹور سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اوصاف احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق ولد نور الٰہی سندھو۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 100615 میں محمد اویس احمد سندھو

ولد محمد رفیق احمد سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت سندھو میڈیکل اسٹور سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اویس احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق احمد سندھو ولد نور الٰہی۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 100616 میں سیدہ حمیدہ شکیل

زوجہ شکیل احمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/20000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 30 گرام اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ حمیدہ شکیل۔ گواہ شد نمبر 1 سید شکیل احمد شاہ ولد سید جلیل شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 100617 میں مقصودہ پروین کوثر

زوجہ امیر احمد ورک قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/10000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 30 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقصودہ پروین کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 رمیز احمد ورک ولد امیر احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 100618 میں شکور احمد

ولد چوہدری غلام نبی قوم سدھوز پیشہ پولٹری فارمنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری غلام نبی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-07-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی از ترکہ والد برقبہ 6/1 ایکڑ (شرعی حصہ) اندازاً مالیتی -/480000 روپے (2) پولٹری فارم میں انویسٹ رقم -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے سالانہ بصورت آمد پولٹری فارم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظفر اللہ سدھو وصیت نمبر 52446 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 100619 میں عبدالقدیر

ولد عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری غلام رسول ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی از ترکہ والد برقبہ ڈیڑھ ایکڑ اندازاً مالیتی -/105000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام عارف ولد عبدالکریم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 100620 میں شازیہ قدیر

زوجہ عبدالقدیر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری غلام رسول ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-11-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/50000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 26 گرام اندازاً مالیتی -/78000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ قدیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 100621 میں طاہر احمد مڑرانی بلوچ

ولد محمد ایوب قوم مڑرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غازی خان ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد بلوچ مڑرانی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد وصیت نمبر 37115۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی جمشید احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 100622 میں رابعہ جاوید

بنت عبدالجبار جاوید قوم...... پیشہ...... عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حسن محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 100623 میں محمد بلال

ولد مولوی فضل حق قوم لکھویرہ پیشہ درزی عمر 38 سال بیعت 2000ء ساکن میرا بھڑکا میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بلال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 27463

مسل نمبر 100624 میں طاہرہ افتخار

زوجہ افتخار احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ افتخار۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد کاہلوں وصیت نمبر 34886۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 75203

مسل نمبر 100625 میں طاہر احمد

ولد ناصر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد کاہلوں وصیت نمبر 34886۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد چیمہ وصیت نمبر 75203

مسل نمبر 100626 میں فرخندہ بیگم

بنت شریف احمد (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کٹھووالی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1 کنال 5 مرلہ مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخندہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ناصر ولد عصمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ ولد محمد طفیل

مسل نمبر 100627 میں شمیم اختر

زوجہ چوہدری نذر حسین قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1/2 ۱۲ ایکڑ مالیتی -/350000 روپے (2) زمین برقبہ 1 کنال مالیتی -/100000 روپے (3) طلائی زیور بوزن 10 تولے (4) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/1200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نذر حسین ولد چوہدری رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 اللہ رحم ولد مختار احمد

مسل نمبر 100628 میں آمنہ طاہر

بنت رانا فہیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد عمر ولد رانا فہیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول وصیت نمبر 39423

مسل نمبر 100629 میں سدرہ فہیم

بنت رانا فہیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرۃ فہیم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد عمر ولد رانا فہیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول وصیت نمبر 39423 ولد حافظ محمد یار

مسل نمبر 100630 میں نازیہ جبیں

زوجہ اعجاز احمد بجن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 7 تولے 3 ماشے مالیتی -/235000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد اختر ولد محمد اختر

مسل نمبر 100631 میں محمد اکرم

ولد فتح محمد قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی برکت ربوہ مالیتی -/1000000 روپے (2) مکان برقبہ 4 مرلہ واقع دارالعلوم چک نمبر 93 ہارون آباد مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد قمر ولد عبد القادر۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد

مسل نمبر 100632 میں صفیہ بیگم

زوجہ محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/200 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد قمر ولد عبد القادر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد فتح محمد

مسل نمبر 100633 میں خولہ ادریس

بنت محمد ادریس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خولہ ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ولد محمد ادریس۔ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد ولد چوہدری غلام رسول (مرحوم)

مسل نمبر 100634 میں سائرہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سونے کے ٹاپس مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد مظفر احمد جمیل۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الٰہی ولد مبارک احمد

مسل نمبر 100635 میں زاہدہ ثریا

زوجہ رانا بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت بازار ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 200-43 گرام مالیتی -/93000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ ثریا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد ولد رانا بشارت احمد

مسل نمبر 100636 میں منظور قادر

ولد سردار خان قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت 1995ء ساکن شیر گڑھ ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بارانی زمین برقبہ 25 ۱۲ ایکڑ (2) مکان مالیتی -/125000 روپے (2) اونٹنی و بچہ مالیتی -/55000 روپے (3) گائے 2 عدد مالیتی -/55000 روپے (4) بچھیاں 2 عدد مالیتی -/24000 روپے (6) بھیڑ بکریاں 13 عدد مالیتی -/52000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت جائیداد مبلغ -/88600 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور قادر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد خان جوئیہ وصیت نمبر 34261 گواہ شد نمبر 2 طاہر صدام احمد جوئیہ وصیت نمبر 80389

مسل نمبر 100637 میں محمد شفیق احمد

ولد ملک رفیق احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 رب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمیر حفیظ ولد حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مغفور احمد عظم ولد مسعود احمد

مسل نمبر 100638 میں بشریٰ بیگم

زوجہ چوہدری خالد لطیف (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولنگر ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 112 کنال 1 مرلہ 3 سرساہی (2) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع بہاولنگر (3) طلائی زیور بوزن 7 تولے (4) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم خالد ولد چوہدری خالد لطیف۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبد الحمید قمر

مسل نمبر 100639 میں تیمور احمد

ولد مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مبارک احمد تحصیل فیض گنج ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تیمور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی وصیت نمبر 27313۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد بشیر احمد

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

❁ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر حضور کی نمائندگی میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے مکرم انصر احمد طاہر صاحب ابن مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی کے نکاح کا اعلان مکرمہ شفق وسیم صاحبہ بنت مکرم وسیم امجد محمود صاحب ڈائریکٹر مارکیٹنگ شیزان لاہور کے ساتھ مبلغ سات لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 18 دسمبر 2009ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں کیا۔ آپ نے تحریک دعا کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ حافظ صاحب کے بیٹے کا رشتہ میرے استاد حضرت صوفی محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر ٹی آئی سکول قادیان کی پڑپوتی سے طے پایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں پرانے احمدی خاندانوں کو اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور جماعت کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور خلافت سے وابستہ رہنے والی نیک خادم دین اور متقی نسلیں پروان چڑھیں۔ آمین

ولادت

❁ مکرم مقصود احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و احسان سے خاکسار کو مورخہ 16 نومبر 2009ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام سائرہ ریحان عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم ملک دوست محمد ریحان صاحب کراچی کی پوتی جبکہ مکرم بشارت احمد چوہدری صاحب انسپکٹر نظارت مال کی نواسی ہے۔ نیز والد کی طرف سے بچی مکرم محمد صادق صاحب جہلمی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ نیک، صالحہ، خادمہ دین، نافع الناس وجود اور والدین کیلئے باعث راحت وافتخار بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم ملک ظہور احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ مدرسۃ الحفظ ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم ملک نصیر احمد اظہر صاحب مربی سلسلہ نظارت امور عامہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 7 دسمبر 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اس کا نام فرید احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں بھی شمولیت کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولود مکرم رانا عبدالحمید صاحب مرحوم دارالبرکات ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو باعمر کرے ماں باپ کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم ماسٹر مظفر احمد صاحب ولد مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم سیکرٹری تحریک جدید باب الابواب شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہماری پیاری بیٹی مکرمہ صائمہ ارم صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد سیٹھی صاحب کو اپنے فضل وکرم سے مورخہ 15 دسمبر 2009ء کو لندن میں بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام مدثر احمد سیٹھی تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم منصور احمد سیٹھی صاحب فیصل آباد کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، درازی عمر والا اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب مینیجر ماہنامہ خالد وتشحیذ الاذہان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے محلہ باب الابواب غربی ربوہ کے دیرینہ خادم سلسلہ مکرم چوہدری نور الدین صاحب ابن مکرم چوہدری لال دین صاحب سابق زعیم انصار اللہ مورخہ 17 نومبر 2009ء کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔ آپ محکمہ زراعت حکومت پنجاب سے بطور انسپکٹر زراعت ریٹائر ہوئے۔ دوران سروس آپ نے ضلع جہلم، کیمبل پور، اٹک، منڈی بہاؤ الدین وغیرہ میں تقریباً 36 سال سروس انجام دی۔ آپ کے افسران بالا اور کولیگ وغیرہ آپ کی محنت، لگن، خلوص اور دیانت داری سے بہت خوش رہے۔ دوران سروس آپ کو کئی بار بھاری رقم کی بطور رشوت پیشکش کی جاتی رہی مگر آپ نے ہمیشہ رزق حلال کمایا اور خدا پر بھروسہ رکھا۔ سخت سے سخت آفیسر بھی آپ کے کام سے بہت خوش تھے اور بہت کم نقص نکالتے تھے بعد از ریٹائرمنٹ آپ نے محلہ باب الابواب میں بطور زعیم انصار اللہ نائب زعیم مال اپنی ڈیوٹی خوش اسلوبی سے سرانجام دی۔ آپ کو جب بھی موقع ملتا آپ محلہ کا راؤنڈ لگاتے اور اگست میں ہی بجٹ پورا کر لیا کرتے تھے۔ اس وقت محلہ باب الابواب ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ سے لے کر دارالنصر کے پھاٹک تک ہوتا تھا۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے تقریباً چودہ سال بطور کارکن جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ناصر ہوسٹل ومحمود ہاسٹل میں خدمات سر انجام دیں۔ آپ میں Willpower بہت تھی۔ چھوٹی موٹی تکلیف کو خاطر میں نہ لاتے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 24 نومبر 2009ء کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے پڑھائی۔ بعد از تدفین قبرستان عام مکرم راجہ عبدالودود طارق صاحب ریٹائرڈ سینئر ہیڈ ماسٹر نے دعا کروائی۔ آپ نے اہلیہ محترمہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم کبیر احمد صاحب ناصر، مکرم نوید احمد صاحب قمر کینیڈا، مکرم رفیق احمد ظفر صاحب اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے۔ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی نیکیاں ان کی اولاد میں بھی زندہ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم عدنان احمد صاحب کاہلوں معلم سلسلہ وقف جدید چک نمبر 191/7-R ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد اسلم باجوہ صاحب ابن مکرم محمد حیات باجوہ صاحب مرحوم چک نمبر 191/7-R فورٹ عباس ضلع بہاولنگر مورخہ 19 نومبر 2009ء کو بعمر 93 سال ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ اگلے روز صبح 10 بجے مکرم نذیر احمد خادم صاحب نائب امیر ضلع بہاولنگر نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ گاؤں کے قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحوم خدا کے فضل سے مخلص، تہجد گزار، عبادت گزار اور دعا گو تھے۔ استغفار کے کلمات ہمیشہ آپ کی زبان مبارک پر رہتے تھے۔ مرحوم باوجود بڑھاپے اور کمزوری کے بیت میں پانچوں نمازوں کے لئے تمام احباب سے پہلے آتے تھے۔ بچوں کے ساتھ خصوصاً شفقت اور پیار کرتے تھے۔ آپ معلمین کرام اور تمام واقفین زندگی کے ساتھ بہت خوش مزاجی سے پیش آتے تھے اور بہت عزت واحترام کرتے تھے۔ آپ میں ایک خاص وصف یہ تھا کہ آپ کھلے دل سے غریبوں کی مدد کرتے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں اپنی اہلیہ بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور 3 پوتے اور 3 بھائی مکرم ریاض حسین باجوہ صاحب جرمنی، مکرم محمود الحسن باجوہ صاحب چک نمبر 191/7-R مکرم مسعود احمد باجوہ صاحب لاہور سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

داخلہ دارالصناعہ

❁ دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک 2۔ ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ
3۔ ووڈ ورک (کارپینٹر) 4۔ ویلڈنگ
5۔ جدید باغبانی

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن 2۔ جنرل الیکٹریشن 3۔ پلمبنگ

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ رفون نمبر 047-6002033 اور 047-6211065 سے رابطہ کریں۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ کلاسز کا آغاز 2 جنوری 2010ء سے ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

(نگران دارالصناعہ)

ضرورت خادم بیت الذکر

❁ حلقہ گلگشت کالونی ملتان میں خادم بیت الذکر کی ضرورت ہے صحت مند، خدمت کا جذبہ رکھنے والے احباب صدر صاحب حلقہ سے بالمشافہ رابطہ کر سکتے ہیں۔ صدر جماعت رامیر ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔

برائے رابطہ: رانا رشید احمد صدر حلقہ
فون نمبر 0300-7196375
شاہد محمود نائب صدر حلقہ
فون نمبر 0333-6114306

سانحہ ارتحال

❁ مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم کرامت اللہ فضل صاحب ولد مکرم رحمت علی صاحب سابق معلم وقف جدید دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقضائے الٰہی 11 دسمبر 2009ء کو اٹھاون سال عمر پا کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم موصی تھے۔ اسی دن نماز عصر کے بعد نماز جنازہ بیت نور میں مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ (توسیع) میں سب سے پہلے مدفون ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ اس موقع پر مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے سوگواروں میں بیوہ، دو بچیاں اور تین بچے چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو فضل وکرم سے نوازے۔ آمین

خبریں

پشاور، پریس کلب کے باہر خودکش دھماکہ، 2 افراد جاں بحق، 15 زخمی

پشاور میں پریس کلب کے باہر 22 دسمبر 2009ء کو خودکش دھماکے میں دن 12 بجے تک کی خبروں کے مطابق ایک کانسٹیبل سمیت 2 افراد جاں بحق اور ایک خاتون سمیت 15 افراد زخمی ہو گئے۔ حملہ آور کی عمر 17 سال بتائی جاتی ہے۔ اہلکاروں نے چیکنگ کے دوران روکنے کی کوشش کی تو حملہ آور نے اسی لمحے خود کو دھماکے سے اڑا لیا۔ دھماکے میں پریس کلب کی عمارت سمیت قریبی عمارتوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔

گیلانی، شہباز ملاقات، مخالفانہ بیان بازی روکنے پر اتفاق

وزیراعظم گیلانی سے وزیراعلیٰ پنجاب محمد شہباز شریف نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی صورت حال سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال ہوا اور ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی بند کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ دونوں لیڈروں نے اس امر پر اتفاق کیا کہ قومی اداروں کی مضبوطی کے لئے پارلیمنٹ کی بالادستی ضروری ہے۔ جمہوریت کے خلاف سازشیں بھی ناکام بنانے پر اتفاق کیا گیا۔

پنجاب میں ضمنی الیکشن حکومت نہیں کرا سکتی تو گورنر کو کہہ دیں گے

سپریم کورٹ نے پنجاب حکومت اور الیکشن کمیشن کو 30 دسمبر کا نوٹس جاری کر دیا۔ عدالت عظمیٰ نے یہ احکامات شیخ رشید کی درخواست کو سماعت کے لئے باقاعدہ منظور کرتے ہوئے جاری کئے جس میں عوامی مسلم لیگ کے صدر نے این اے 55 میں ضمنی الیکشن کے التوا کے خلاف لاہور ہائیکورٹ اور الیکشن کمیشن کے فیصلے کو چیلنج کیا ہے۔ درخواست کی سماعت کے دوران چیف جسٹس نے ریمارکس دیئے کہ گلگت بلتستان میں الیکشن ہو سکتے ہیں تو پنجاب میں کیوں نہیں۔ حکومت کا کام صرف الیکشن کمیشن کی معاونت ہے اگر پنجاب حکومت یہ کام نہیں کر سکتی تو گورنر کو کہہ دیں گے۔

یکم جنوری سے بجلی 13.6 فیصد مہنگی کرنے کا اعلان

وزارت پانی و بجلی نے یکم جنوری سے بجلی کی قیمت 13.6 فیصد بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اضافے کا اطلاق 100 یونٹ سے کم بجلی استعمال کرنے والے صارفین پر بھی ہوگا۔ زرعی صارفین بھی اضافے سے مستثنیٰ نہیں ہوں گے۔ آئی ایم ایف پروگرام کے مطابق نرخ میں 12 فیصد اضافہ کیا جانا تھا جبکہ مزید 1.6 فیصد گزشتہ مرتبہ واپس لئے جانے والے اضافے کو بھی اس مرتبہ شامل کر دیا گیا ہے۔

وزیر داخلہ کی احتساب عدالت میں 2 جنوری کو طلبی

راولپنڈی کی احتساب عدالت نے وزیر داخلہ رحمان ملک کی ضمانت کی درخواست پر انہیں 2 جنوری کو عدالت میں طلب کر لیا ہے اس کے علاوہ نیب حکام سے رحمان ملک کے خلاف احتساب مقدمات کی تفصیلات بھی طلب کر لی ہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم ریاض احمد چوہدری صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ چلنا پھرنا مشکل ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم شیخ سلیم الدین صاحب دنیا پور تحریر کرتے ہیں۔

میرا نواسہ حسان مسعود مورخہ 13 دسمبر 2009ء کو موٹر سائیکل حادثہ میں شدید زخمی ہوگیا ہے بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال کے انتہائی نگہداشت میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اس کو معجزانہ طور پر شفاء عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم ملک حمید اللہ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم ملک خالد محمود صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ فرحت نسیم صاحبہ بیمار ہیں احباب جماعت سے شفا کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم ناصر احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھتیجی مکرمہ رفعت شاہدہ صاحبہ زوجہ مکرم عنایت اللہ صاحب بخار اور گلے کی خرابی کی وجہ سے لندن کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23 دسمبر

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	5:11

ضرورت سٹاف

ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم کے لئے درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔

1۔ ڈپلومہ ہولڈر (مکینیکل): 3 سالہ مکینیکل ڈپلومہ۔ ترقی کے مواقع۔

2۔ مشین آپریٹر: کسی صنعتی ادارے میں مشین پر کام کرنے کا 3 سالہ تجربہ۔

3۔ سیکیورٹی گارڈ: کم از کم تعلیم مڈل۔ اچھی صحت۔ تنخواہ 7½ ہزار روپے ماہانہ۔ ریٹائرڈ فوجی قابل ترجیح ہوں گے۔

4۔ اسسٹنٹ سٹور کیپر: تعلیم کم از کم بی اے۔

5۔ ورکشاپ سٹاف: خرادیے، فٹر وغیرہ۔ تنخواہ حسب قابلیت۔

6۔ ہیلپرز: تنخواہ 7½ ہزار روپے ماہانہ۔

مندرجہ بالا تمام آسامیوں کے لئے پکی ملازمت، رہائش، ملازمت پکی ہونے کے بعد فیملی رہائش کی سہولت، میڈیکل، EOBI پنشن، گریجوئٹی، حادثے کے بیمے کی سہولت ہوگی۔

اپنی درخواستیں بھجوائیں:

"جنرل مینیجر پاکستان چپ بورڈ فیکٹری۔ جی ٹی روڈ۔ جہلم"

فون: 81 & 0544-646580 فیکس: 0544-646582

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ELITE TUITION
1 ADVANCED HOMOEOPATHY
2 ENGLISH 3 M.A. ISLAMIAT
4 GUIDANCE & SUPERVISION
0334-6372030

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FD- 10

BETA® PIPES
042-5880151-5757238